# معینی کتب خانہ کی قلمی کتابیں

(میں نے، انجمن ترقی اُردو ہند کے ہفت روزہ ترجمان " ہماری زبان " کی اشاعت ۱۵ ستمبر ۱۹۶۵ء میں "معینی کتب خانہ کی قلمی کتابیں" کے عنوان کے تحت ۱) دیوان کلیم ہمدانی اور ۲) تاریخ داؤدی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا)

"میرے یہاں معینی کتب خانہ (اجمیر) میں مطبوعہ اور قلمی کتابوں کا غیر معمولی ذخیرہ ہے، جن کتابوں کی فن وار فہرست ترتیب دی ہے، ان کی تعداد ... ۵ ہزار سے اوپر پہنچتی ہے۔ اب میں ایک تفصیلی فہرست کی ترتیب میں مصروف ہوں۔

"ہماری زبان" کے صفحات پر بعض اہم قلمی کتابوں کے تعارف سے مدعا یہ ہے کہ شاید مجھے ناظرین ' ہماری زبان کے ذریعہ کسی قسم کی تصحیح و توثیق کا موقعہ مل سکے۔

(ہماری زبان - ۱۵ ستمبر ۱۹۶۵ء)

لیکن افسوس کہ میں " ہماری زبان ' میں اس سلسلۂ تعارف کو برقرار نہ رکھ سکا۔

چونکہ مجھے مدیر " ہماری زبان " محترم آل احمد سرور کا ایک گرامی نامہ ملا۔

"معینی کتب خانہ کی قلمی کتابیں" کی دوسری[۱] قسط موصول ہوئی۔ آپ نے اس میں جن کتابوں کا تعارف کرایا ہے وہ سب فارسی میں ہیں اور ان کا موضوع تصوف ہے اس لیے " ہماری زبان " میں اس کی اشاعت مناسب نہیں معلوم ہوتی ........

(مکتوب گرامی جناب آل احمد سرور مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء)

---

[۱] دوسری قسط کے طور پر کتاب نمبر ۳ تا ۶ کا تعارف ارسال کیا گیا تھا۔ (ف - م)

اب دو سال سے بھی زیادہ وقفہ کے بعد اس سلسلۂ تعارف کا آغاز "برہان" جیسے دقیع علمی ماہنامہ کے صفحات پر کر رہا ہوں اور مدعا یہی ہے کہ ناظرین کے ذریعہ کسی قسم کی تصحیح و توثیق کا موقعہ مل سکے۔ (ف۔م)

## ۳[1] ——— انیس الارواح

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اوّل و آخر، پانچ، پانچ صفحات بڑھائے گئے ہیں کتاب کا طول ۸ انچ اور عرض ½ ۵ انچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت خاصی روشن اور صاف ہے۔

اصل کتاب ۶۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات اوراق نمبر کا اندراج ہے جن کی تعداد ۳۱ ہے۔

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی پیشانی پر رسالہ انیس الارواح از ملفوظات حضرت خواجہ عثمان ہارونی۔ تالیف حضرت معین چشتی۔ چار جز۔" تحریر ہے۔ اس کے نیچے فارسی کے مختلف اشعار درج ہیں۔ جن کا اصل کتاب سے کوئی تعلق نہیں۔ اسی صفحہ پر ایک جگہ اور" رسالہ انیس الارواح از ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی تصنیف حضرت معین الدین چشتی اجمیری چار جز" لکھا ہے۔

صفحہ نمبر (۲) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ آغاز "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوا ہے۔ کتاب ہذا کی ابتدائی ½ ۵ سطریں یہ ہیں:۔

" الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد والہ اجمعین بداں

---

[1] کتاب نمبر (۱) دیوان کلیم ہمدانی اور کتاب نمبر (۲) تاریخ داؤدی کے لیے ملاحظہ ہو، "ہماری زبان" بابت ۱۵ ستمبر ۱۹۶۵ء کے صفحات نمبر ۳۔ ۴۔ ۶۔ (ف۔م)

اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین کہ ایں اخبار و آثار انبیا و ایں اسرار و انوار اولیا از انفاس متبرکہ سید العارفین بدالعارفین اکرم اہل الایمان وافر الاحسان الشیخ المعظم خواجہ عثمان ہارونی غفراللہ لہ ولوالدیہ شنیدہ شد دریں مجموعہ کہ نام اوست انیس الارواح نبشتہ اند...... (صفحہ - ۲ - کتاب ہذا)

کتاب ہذا ۲۸ مجلسوں پر مشتمل ہے۔

"مشتمل بر بست ہشت مجلس ...... مجلس اول در سخن ایمان، مجلس دوم در مناجات مہتر آدم علیہ السلام، مجلس سوم در خرابیٔ شہرہا، مجلس چہارم در فرمان برداری زناں، مجلس پنجم در صدقہ، مجلس ششم در شراب ...... مجلس ہفتم در آزار مومناں، مجلس ہشتم در قذف کفتن (کذا) مجلس نہم در باب کسب، مجلس دہم در معصیۃ، مجلس یازدہم در کشتن جانوراں، مجلس دوازدہم در سلام کفتن (کذا) مجلس سیزدہم در کفارتِ نمازہا، مجلس چہاردہم در فاتحہ واخلاص، مجلس پانزدہم در حبت و وصف آں، مجلس شانزدہم، در فضیلتِ مسجد، مجلس ........ (پڑھا نہیں جاتا) مجلس ہزدم، در عط، مجلس نوزدہم در .... نماز، مجلس بستم، در مومن مجلس بست یکم، در حاجت روا کردن مومن، مجلس بست دویم، در کیفیت آخرالزماں مجلس بست سوم، در یاد کردن موت، مجلس بست چہارم، در چراغ فرستادن در مسجد، مجلس بست پنجم، در سخن درویشاں، مجلس بست ششم، در شلوار پائجامہ، مجلس بست ہفتم در عالمان وامیرانِ جابراں، مجلس بست ہشتم در توبہ، (صفحات ــ ۵ و ۶ ــ کتاب ہذا)

کتاب ہذا کی آخری سطر یہ ہے "رب العالمین والصلوۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔ تمام شد بدست تقین الدین ولد سراج الدین، ساکن حویلی نارنول، در قصبہ جھنجھری بوسہ۔ یہ آخری عبارت ہے)

صفحہ آخر سادہ ہے۔

## ۴ ———— دلیل العارفین

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اوّل و آخر، پانچ، پانچ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب کا طول ۸ انچ اور عرض ۱/۲ ۵۔ انچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت خاصی روشن اور صاف ہے۔

اصل کتاب ۱۳۲ صفحات پر مشتمل ہے، لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات اوراق نمبر کا اندراج ہے۔ جن کا نمبر ۳۲ تا ۹۸ ہے۔

صفحہ (۱) جو سرورق کی حیثیت رکھتا ہے۔ سادہ ہے، صرف مولانا خواجہ معنی اجمیری کے قلم سے "دلیل العارفین" تحریر ہے۔

صفحہ نمبر (۲) پر "مولوی روم" کے ذیل میں ۱۵ اشعار درج ہیں۔

صفحہ نمبر (۳) کی پیشانی پر "رسالہ دلیل العارفین ہشت جز و نیم۔ از ملفوظات حضرت معین الدین چشتی تالیف حضرت قطب الدین بختیار اوشی کعکی (کذا)" تحریر ہے۔ اس کے نیچے "مولوی روم" کے ذیل میں ایک شعر، پھر "حافظ شیراز" کے ذیل میں "دو اشعار" پھر "مولوی روم فرمایند" کے ذیل میں تین اشعار پھر "حافظ" کے ذیل میں ایک شعر، پھر "ولہ" کے ذیل میں "ایک شعر" پھر "مولوی روم" کے ذیل میں دو اشعار درج ہیں۔ اسی صفحہ پر ایک جگہ "رسالہ دلیل العارفین از ملفوظات حضرت معین الدین چشتی تالیف حضرت قطب الدین بختیار اوشی۔ ہشت و نیم جز" لکھا ہے۔

صفحہ نمبر (۴) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ آغاز "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوا ہے کتاب ہذا مندرجہ ذیل عبارت سے شروع ہوتی ہے۔

"ایں صحیفۂ علوم ربانی و ایں تحفۂ نغز کلمات مبانی از جان پرور ملک المشائخ سلطان السالکین، منہاج المتقین و طلب الادبا شمس الفقرا ختم المجتہدین، معین الملک والدین حسن سجزی ادام اللہ تقواہ شنودہ می آید جمع کردہ شد دریں مجموعہ کہ نام او

دلیل العارفین است. نبشتہ آمدہ بدو تفصیل اوّل در فقہ و صلوات و مکتوبات و تسبیح و اوراد و جزء آں و تفصیل دوئم و دئم در سلوک و فواید آں در ماہ رجب بتاریخ پنجم رجب سنہ اثنین عشر و خمسمائۃ آغاز ست" (صفحات: ۴ و ۵۔ کتاب ہذا)

کتاب ہذا کی آخر عبارت یہ ہے۔

"...... خواجہ فرمود کہ خدائے من مراہبنا (کذا) مرزید نزدیک عرش کرد بیا ساکن عرش مقام دادند تا اسحار (کذا) بیاشم ایں بود علوم ربانی و فواید سلوک کہ دریں مجموعہ نبشتہ اند الحمدللہ علیٰ ذالک" (صفحہ ۱۳۲۔ کتاب ہذا)

اس کے بعد ۔۔۔

"تمام کتاب دلیل العارفین ملفوظہ شیخ الاسلام حضرت خواجہ معین الملت والدین سنجری قدس اللہ سرہ العزیز بتاریخ ششم ربیع الاوّل بروز جمعرات قبل از چاشت بخط بد نمط بندہ نیقر حقیر یقین الدین"

لکھا ہوا ہے۔

## ۵ ــــــــــ فوائد السالکین

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اول و آخر، پانچ، پانچ، صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب کا طول ۸ انچ ہے اور عرض ۵½ انچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت خاصی روشن اور صاف ہے۔

اصل کتاب ۵۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات، اوراق نمبر کا اندراج ہے۔ جن کا نمبر ۱۰۱ تا ۱۲۸ ہے۔

صفحہ نمبر (۱) جو سر ورق کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی پیشانی پر "رسالہ سوئم ــــ رسالہ فوایدالسالکین ملفوظات حضرت شیخ قطب الدین بختیار اوشی، تصنیف حضرت فریدالدین

گنج شکر۔ چار جزء تحریر ہے۔ اس کے بعد "مثنوی مولوی روم" کے ذیل میں ۱۳، اشعار درج ہیں۔ اسی صفحہ پر ایک جگہ اور "رسالہ فوائد السالکین۔ چار جزء۔ ملفوظات حضرت قطب الدین بختیار اوشی" لکھا ہے۔

صفحہ (۲) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ آغاز "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوا ہے۔ کتاب ہذا مندرجہ ذیل عبارت سے شروع ہوتی ہے۔

"الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین بدانکہ ایں سلوک اسرار الٰہی و ایں انوار نامتناہی از زبان دربار و لفظ گوہر (کذا) نثار ملک المشائخ سلطان الطریقت برہان الحقیقت شیخ المعظم رئیس المتورعین امام العالمین سراج الاولیا تاج الاصفیا قطب الدین بختیار اوشی ادام اللہ تقواہ و میامن انفاسہ ستودہ مراید (کذا) دریں مجموعہ کہ فوائد السالکین نام او ست نوشتہ شد" (صفحہ ۲۔ کتاب ہذا)

کتاب ہذا کی آخری عبارت یہ ہے۔

"ہمیں کہ خواجہ قطب الاسلام ایں بگفت در عالم تحیر افتاد و مشغول شد و دعا گو (کذ ، بازگشت (کذا) و ایں فوایدالسلوک .... کہ از زبانِ مخدوم عالمیان خواجہ قطب الملۃ والدین بختیار اوشی قدس اللہ سرہ العزیز دریں موجز ثبات افتاد و الحمد للہ علیٰ ذٰلک واللہ اعلم بالصواب رسالہ فوائد السالکین ملفوظ من تصنیف ..... حضرت قطب الاقطاب شیخ فریدالدین گنج (کذا) شکر قدس اللہ سرہ العزیز تمت تمام شد" (صفحہ ۵۶۔ کتاب ہذا)